



سوال

(554) سنتوں کے لئے جگہ تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرض ادا کرنے کے بعد سنتوں کی جگہ کی تبدیلی کے بارے میں کوئی دلیل وارد ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ:

«ان ابی صلی اللہ علیہ وسلم امرنا ان لا نؤصل صلاة بصلاة حتی نخرج او نعلم» (صحیح مسلم)

"ہم ایک نماز کو دوسری کے ساتھ نہ ملائیں حتیٰ کہ ہم الگ ہو جائیں یا کلام کریں۔"

تو اس حدیث سے اہل علم نے یہ اخذ کیا ہے کہ فرض اور سنتوں میں فاصلہ ہونا چاہیے کلام کے زریعہ یا جگہ کی تبدیلی کے زریعہ۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

حدامہ عمدی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 449

محدث فتویٰ